سوال

(1118) جتنی جراءت ہو برائی کو روکو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان لڑکی ہوں، مجھے غیبت اور چغل خوری سے بڑی نفرت ہے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مجلس میں لوگ دوسروں کی برائی شروع کردیتے ہیں، اور مجھے ان کا یہ عمل بہت برا لگتا ہے، لیکن مجھ میں اتنی جراءت نہیں ہوتی ہے کہ انہیں اس سے روک سکوں، اور مجھے کوئی ایسی جگہ نہیں ملتی کہ ان سے دور ہوجاؤں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ میری بھرپور خواہش ہوتی ہے کہ یہ لوگ کوئی اور بات شروع کریں۔ کیا اگر میں ان کے ساتھ بیٹھی رہوں تو مجھ پر گناہ ہوگا؟ اور پھر مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ اللہ عزوجل آپ کو ایسے اعمال کی توفیق دے جن میں اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ اس صورت میں گناہ گار ہیں، سوائے اس کے کہ انہیں برائی سے روکیں۔ اگر وہ مان جائیں تو بہتر والحمد للہ، ورنہ آپ پر لازم ہے کہ ان سے علیحدہ ہوجائیں اور ان کے ساتھ نہ بیٹھیں۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَإِذا رَأَيتَ الَّذينَ يَخوضونَ فى ءايٰتِنا فَأَعرِض عَنهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ وَإِمّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيطٰنُ فَلا تَقعُد بَعدَ الذِّكرىٰ مَعَ القَومِ الظّـٰلِمينَ ﴿٦٨﴾ ... سورة الانعام

''اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو کہ ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں تو ان کے پاس سے سرک جا، یہاں تک کہ وہ دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان (یہ نصیحت) بھلوا دے تو یاد آنے کے بعد (ایسے) ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔''

اور فرمایا:

إِذا سَمِعتُم ءايٰتِ اللَّهِ يُكفَرُ بِها وَيُستَهزَأُ بِها فَلا تَقعُدوا مَعَهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ إِنَّكُم إِذًا مِثلُهُم ... ﴿١٤٠﴾ ... سورة النساء

''اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں تم پر یہ اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات سے کفر اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں، ورنہ تم بھی ان ہی کی طرح ہوگے۔''

اور نبی علیہ السلام کا فرمان ہے :

''جو تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے، اور یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔'' (صحیح مسلم،کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان،حدیث:49سنن ابی داوَد،کتاب الصلاۃ،باب الخطبۃ یوم العید، حدیث :1140وسنن الترمذي، کتاب الفتن، باب تغییر المنکر بالید او باللسان او بالقلب، حدیث :2172۔)

علاوہ ازیں بھی اس معنی کی آیات و احادیث بہت زیادہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 784

محدث فتویٰ